عمرہ کا طریقہ

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

عمرہ

1۔عمرہ سے کیا مراد ہے؟	فقہ میں موجود شرائط کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کرنا۔(ابن الاثیر،النھایۃ:253/2)
2۔عمرہ کی کیا فضیلت ہے؟	1۔عمرہ گناہوں کا کفارہ ہے۔(مسلم:3289) 2۔عمرے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔(ابن ماجہ:2893) 3۔رمضان میں عمرے کا ثواب حج کے برابر ہوتا ہے۔(بخاری:1863) 4۔فقر اور گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔(ترمذی:810) 5۔عمرہ جہاد ہے۔(ابن ماجہ:2901) 6۔عمرے کا اجر محنت اور خرچ کے مطابق ہے۔(بخاری:1787،صحیح الترغیب:1116) 7۔عمرے کے لیے نکلا ہوا شخص فوت ہو جائے تو مکمل اجر ملتا ہے۔(صحیح الترغیب:1114)
3۔عمرے کے واجب ہونے کی کیا شرائط ہیں؟	عمرہ کے وجوب کے لئے پانچ شرائط ہیں: 1۔اسلام (بخاری:8) 2۔بلوغت (ابن خزیمہ:3050،طبرانی اوسط:2752،حاکم:481/1) 3۔عقل (ابوداؤد:4402) 4۔آزادی (ابن خزیمہ:3050،طبرانی اوسط:2752،حاکم:481/1) 5۔استطاعت (آل عمران:97) خواتین کے لئے دو اور شرائط ہیں: 1۔محرم کا ساتھ ہونا (بخاری:1862،مسلم:3272) 2۔عدت میں نہ ہونا (موطا امام مالک:1211)
4۔عمرے کے کتنے ارکان ہیں؟	عمرے کے تین ارکان ہیں۔رکن چھوڑنے سے عمرہ صحیح نہیں ہوتا۔ 1۔احرام باندھنا 2۔طوافِ عمرہ 3۔سعی عمرہ
5۔عمرے کے کتنے واجبات ہیں؟	واجب چھوڑ دینے سے دم دینا پڑے گا جو واجب چھوڑنے کا کفارہ ہے۔عمرے کے واجبات دو ہیں: 1۔میقات سے احرام باندھنا 2۔حلق یا تقصیر

عمرہ کا طریقہ

1۔میقات سے احرام باندھنا

1۔اعمالِ میقات	1۔غسل کرنا۔(ترمذی:830) 2۔خوشبو لگانا۔(بخاری:1039) 3۔اِحرام باندھنا۔(عورت کا لباس ہی اس کا اِحرام ہے۔) 4۔i۔دل سے عمرہ کی نیت کرنا ii۔یہ الفاظ کہنا: **اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک عُمْرَۃ** ''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔'' iii۔تلبیہ پڑھنا **احتیاط:** بیمار شخص میقات پر اِحرام باندھتے ہوئے اگر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی تکلیف بڑھ سکتی ہے یا کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے کوئی عذر پیش آ سکتا ہے تو اسے یہ الفاظ کہنے چاہئیں: **اَللّٰھُمَّ مَحِلِّی حَیْثُ حَبَسْتَنِیُ** (بخاری:5089) ''اے اللہ! میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں آپ مجھے روک دیں گے۔''
2۔مکہ کے راستے میں کثرت سے تلبیہ پڑھنا	مرد اونچی آواز سے اور خواتین اتنی آواز میں پڑھیں کہ انہیں خود یہ آواز سنائی دے۔ الفاظ تلبیہ: **لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ، لَا شَرِیْکَ لَکَ .** (بخاری:1549) ''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔بے شک حمد تیرے ہی لیے ہے۔ساری نعمتیں تیری ہی عطا کردہ ہیں۔بادشاہی تیرے ہی لیے ہے۔تیرا کوئی شریک نہیں۔''

عمرہ کا طریقہ

3۔مکّہ پہنچنے اور بیت الحرام میں داخلے کے وقت	1۔اگر آسانی سے ممکن ہوتو مکہ پہنچنے سے پہلے نہا لیں ورنہ مکہ پہنچ کر نہا لیں۔ پھر مسجدِ حرام جائیں جو اللہ تعالیٰ کا پرانا گھر ہے۔ نوٹ: بغیر غسل کے بھی مسجدِ حرام جا سکتے ہیں۔ 2۔مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور کہیں: بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (ترمذی:314) "داخل ہوتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔اللہ تعالیٰ کے رسول پر درود وسلام ہو۔اے اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

2۔طواف

1۔طواف شروع کرنے سے پہلے	1۔طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دیں۔(بیہقی) 2۔مرد طواف کرنے سے پہلے دایاں کندھا ننگا رکھ کر حالتِ اضطباع اختیار کریں۔ احتیاطیں: طواف کے لئے باوضو ہونا ضروری ہے۔(بخاری) طوافِ قدوم میں حالتِ اضطباع اختیار کرنا مسنون ہے۔
2۔حجرِ اَسود کا اِستلام	حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا ہاتھ لگائیں یا ہاتھ سے اشارہ کریں۔(بخاری:1603،ابوداؤد:1872) اور یوں کہیں: بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر (مسند احمد:2/678) "اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔" احتیاطیں: 1۔گزرتے وقت حجرِ اَسود کے سامنے نہ ٹھہریں۔ 2۔اگر حجرِ اَسود کا بوسہ لینا ممکن نہ ہو تو زبردستی گھس کر، مار دھاڑ سے دھکے دے کر بوسہ نہ لیں کیونکہ اس میں ایذا رسانی ہے۔دوسروں کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں۔

3۔طواف کے چکر	1۔سات ہوتے ہیں۔(مسلم1263,1262) 2۔ایک چکر حجرِ اَسود سے شروع ہوکر حجرِ اَسود پر مکمل ہوتا ہے۔(مسلم1263,1262) 3۔طواف کا ہر چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔(صحیح ابن خزیمہ:274) 4۔طواف کرنے والے بیت اللہ کو بائیں طرف کرلیں۔(ترمذی:856) 5۔طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں رَمَل کریں (یعنی آہستہ آہستہ دوڑنا اور کندھے ہلانا)۔(بخاری:1604) 6۔طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں،اِستغفار کریں،دُعائیں کریں یا قرآنِ مجید کی تلاوت کریں۔
4۔رُکنِ یمانی کا اِستلام	طواف کے ہر چکر میں رکنِ یمانی سے گزرتے ہوئے اسے ہاتھ سے چھونا مسنون ہے۔(ابوداؤد1876) احتیاطیں:i۔رکنِ یمانی کو بوسہ نہیں دینا۔ ii۔رکنِ یمانی کی طرف اشارہ نہیں کرنا۔ iii۔رکنِ یمانی کی طرف اشارہ کرکے ہاتھوں کو نہیں چومنا۔
5۔رکنِ یمانی اور حجرِ اَسود کے درمیان	یہ دُعا پڑھنی مسنون ہے۔(ابوداؤد1892) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ(البقرہ:201) اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''
6۔طواف میں ذکر اور دُعا	طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا واجب ہے۔(صحیح ابن خزیمہ2738،ابوداؤد1888)، خاص طور پر حجرِ اَسود اور مقامِ ابراہیم کے پاس سُبحان اللہ ،الحمدُ للہ ، لآ الٰہ اِلا اللہ،اللہ اکبر ، درود شریف،تلاوتِ قرآن،قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔

	احتیاطیں: 1۔نبی ﷺ نے طواف کے ہر چکر کی الگ الگ دُعائیں نہیں کیں۔اس لئے اس سے بچیں۔ 2۔مشترکہ طور پر بلند آواز سے یا انفرادی طور پر آہستہ آواز سے طواف کے ہر چکر کی دُعائیں نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔اس سے بچیں۔
7۔طواف کے چکر پورے کرنے کے بعد	1۔سات چکر لگا کر طواف کو مکمل کریں۔ 2۔جب طواف سے فارغ ہو جائیں: **i**۔دائیں کندھے کو ڈھانپ لیں۔ **ii**۔مقامِ ابراہیم کی طرف چلے جائیں۔ **احتیاط:** طواف کے دوران عورتوں کے لیے مَردوں کی بھیڑ سے بچنا واجب ہے خاص طور پر حجرِ اَسود اور مقامِ ابراہیم کے پاس۔
8۔مقامِ ابراہیم	1۔سات چکر پورے کر کے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے لئے چلے جائیں۔مقامِ ابراہیم کی طرف جاتے ہوئے یہ آیت پڑھیں: **وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى** ”اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔“ 2۔اگر ممکن ہو تو مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرلیں ورنہ مسجد میں کسی بھی جگہ دو رکعت پڑھ لیں۔یہ نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔ 3۔دو رکعت ادا کریں۔پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھیں۔(صحیح مسلم 1218) **نوٹ:i**۔اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری سورتیں پڑھیں تو کوئی حرج نہیں۔ **ii**۔ممنوعہ اوقاتِ نماز یعنی فجر سے سورج نکلنے تک، زوال کے وقت، عصر سے سورج ڈوبنے تک بھی مسجدِ حرام میں طواف کی دو رکعتیں ادا کرنا جائز ہے۔(ابوداؤد:1894)

9۔آبِ زم زم پینا	طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد زمزم پینا اور سر پر ڈالنا مسنون ہے۔ (احمد:72/12)
10۔طواف کے خاص احکامات	1۔اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو باوضو ہونا بہتر ہے (بخاری16141615) لیکن یہ واجب یا شرط نہیں ہے۔ 2۔طواف کے دوران چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو کم پر یقین رکھتے ہوئے باقی چکر پورے کرلیں مثلاً یہ شک ہے کہ سات چکر ہو گئے ہیں یا چھ تو چھ کا یقین کر کے سات چکر پورے کریں۔ 3۔اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری [wheel chair] پر طواف کرنا جائز ہے۔(بخاری1612) 4۔اگر دورانِ طواف کوئی شرعی عذر پیش آ جائے یا نماز کا وقت ہو جائے تو طواف کا سلسلہ وہیں چھوڑ دیں۔بعد میں پہلے چکر گن کر وہیں سے طواف شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔(فقہ السنۃ،کتاب المناسک،شروط طواف) 5۔حیض کی حالت میں عورت مسجدِ حرام میں داخل نہ ہو۔جب تک وہ پاک نہ ہو بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔(بخاری1650) 6۔اگر طواف کرتے ہوئے کسی عورت کو حیض آ جائے تو وہ اسی وقت طواف چھوڑ کر مسجدِ حرام سے باہر آ جائے۔ 7۔طواف کے دوران بوقت ضرورت گفتگو کی جا سکتی ہے۔(فقہ السنۃ،کتاب المناسک،شروط طواف)

3۔سعی

صفا اور مروہ کے درمیان سعی	سعی حج اور عمرہ کا رُکن ہے ۔اس کے بغیر حج اور عمرہ ادا نہیں ہوتے۔(صحیح ابن خزیمہ:2765)

1۔صفا سے آغاز

1۔صفا کے قریب ہو جائیں تو کہیں (مسلم:1318):

اَبْدَأُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ

”میں اسی سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے۔“

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (البقرہ:158)

”یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے۔اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔“

2۔پھر صفا پر چڑھیں۔کعبہ کی طرف رخ کر کے تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ . (مسلم:1318)

”تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہی اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے سا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے۔اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکروں کو شکست دی۔“

احتیاط:

اللہ اکبر کہتے وقت اشارہ نہ کریں۔دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرنا عام غلطیوں میں سے ہے۔اس سے بچیں۔

2۔مروہ کی طرف جانا	صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف جائیں۔سبز لائٹ تک پہنچنے سے پہلے چل کر جائیں۔سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں اور عورتیں عام چال چلیں ۔ دوسری سبز لائٹ پر پہنچیں تو عام چال چلیں ۔(بیہقی سنن کبریٰ 845)
3۔صفا اور مروہ کے درمیان ذکر	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے سعی کے دوران سُبحان اللہ ،اَلحمدُ للہ ، لآ الٰہ اِلا اللہ ،اللہ اکبر ،تلاوتِ قرآن مجید،درود شریف اور عام قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں ۔اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں ۔(صحیح ابن خزیمہ 1836)
4۔مروہ پر پہنچ کر	1۔مروہ پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا۔ 2۔کعبے کی طرف رُخ کر کے وہی دُعائیں پڑھیں جو صفا پر پڑھی تھیں ۔تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں : لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ . (مسلم 1318) ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے ہی گروہوں کو شکست دی۔“ 3۔آیت نہیں پڑھنی۔جتنی جی چاہے دُعائیں کریں۔
5۔مروہ سے واپس صفا کی طرف آنا	سبز لائٹ تک چل کر جائیں۔سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں گے،عورتیں عام چال چلیں گی۔دوسری سبز لائٹ کے پاس پہنچ کر عام چال چلیں یہاں تک کہ صفا پر پہنچ جائیں۔اب دو چکر مکمل ہو گئے۔ اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔آخری چکر مکمل ہونے پر آپ مروہ پر ہوں گے۔

عمرہ کا طریقہ

سعی کے خاص احکامات	1۔حیض اور نفاس والی عورت کے لئے سعی کرنا جائز ہے لیکن سعی کی جگہ مسجدِ حرام میں توسیع کے بعد مسجدِ حرام میں شامل کر لی گئی ہے لہٰذا اب یہاں سعی کرنا جائز نہیں۔ 2۔سعی کے دوران عورتوں کا سبز لائٹوں کے درمیان دوڑنا غلطی ہے۔اس سے بچیں۔ 3۔اگر سعی کا سلسلہ روکنا پڑے تو عذر ختم ہونے کے بعد وہیں سے سلسلہ شروع کیا جائے گا جہاں سے ٹوٹا تھا۔(فقہ السنۃ:743) 4۔اگر سعی کے چکروں کے بارے میں شک ہو جائے تو کم تعداد پر یقین کرتے ہوئے باقی چکر پورے کر لیں۔ 5۔اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف کے بعد سعی میں تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔(فقہ السنۃ:743/1) 6۔اگر سعی کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ سعی کے لئے وضو شرط نہیں ہے البتہ اگر باوضو ہو کر سعی کریں تو افضل ہے۔ 7۔اگر کسی عذر کی وجہ سے سعی کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری [wheel chair] پر سعی کی جا سکتی ہے۔(بغوی،شرح السنۃ:1922)
حلق یا قصر	1۔سعی مکمل کرنے کے بعد عمرہ کرنے والا اپنے سر کے بالوں کو منڈوالے یا کٹنگ کرائے۔سر منڈوانا افضل ہے۔منڈوانے کو حلق کرنا اور کٹنگ کو قصر کہتے ہیں۔ 2۔عورت اپنے بالوں سے انگلی کے ایک پور کے برابر کم کر لے۔ احتیاطیں:1۔کٹنگ پورے بالوں کی ہونی چاہیے۔ 2۔خواتین بال کاٹتے وقت اپنے پردے کا پورا خیال رکھیں۔ 3۔خواتین کے لئے سر منڈوانا جائز نہیں۔(ابوداؤد:1985)
عمرہ مکمل ہو گیا	عمرہ اور حجِ تمتع کرنے والے مرد اِحرام کی چادریں اُتار کر عام لباس پہن لیں۔